

(۳) سیاہ خضاب کے استعمال کے بارے میں مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے ایک حکم ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر عورت اپنے شوہر کو خوش کرنے کیلئے سیاہ خضاب کرے تو اس کی نجاست ہے اور وہ مذکورہ حدیث میں بدناوہل فرماتے ہیں کہ منافق اس میں سے کئی خصوصیات ہیں جن میں تلبیس اور دھوکہ دینا مفہود ہے۔

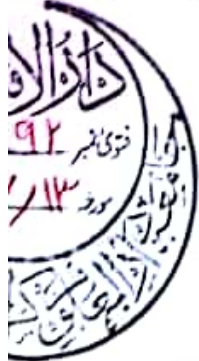
فی شرح مسند النوری (۲ : ۱۹۹)

وهذه هي استجاب خضاب الشيب للرجل والمرأة بصفرة  
 أو حمرة ويجوز خضابه بالسواد على الأصح وقيل يكره  
 كراهة تنزيه واختار التعريف لقوله صلى الله عليه  
 وسلم ولا يجتنبوا السواد وفيه (۲ : ۲۰۴) قالوا وأما  
 تجميل الوجه والخضاب بالسواد وتطريف الأصابع  
 فإنها لو كان لها زوج ولا سيد أو كان وفعلته بغیر اذنه  
 بخلافه وإن اذن بان على الصحيح .

وفي تكملة فتح الملوس (۲ : ۱۵۰)

أما خضاب المرأة فشرها لشره بين زوجها فقد أجازه فتادة  
 كما أخرج عنه عبد الرزاق وكذا أجازته استحق فيما حكى ابن قدامة  
 في المغني ولو أراه به من التمهين عند غيرهما والله أعلم .

(۴) عورتوں کیلئے تلبیس برجنون یا زہا جائز ہے ساخدا مراد الاحکام (۴ : ۳۳۷)



بسم الله الرحمن الرحيم  
 شيخنا الامام محمد بن عبد الوهاب  
 دار الافتاء جامع دار العلوم كراتي  
 ۱۲ / ۱۱ / ۱۴۲۶  
 البطل المحامد  
 اشرف غفر الله  
 ۱۲ / ۱۱ / ۱۴۲۶  
 كاتيب مفتي دار العلوم كراتي